71367 ـ نماز كے اوقات معلوم كرنے كے ليے نقشہ اور جنترى كا استعمال

سوال

ميں نے ويب سائٹ پر نماز كے اوقات كے متعلق پڑھا ہے، ليكن ميرے ليے آسمان (يعنى دھوپ) كے ذريعہ نماز كے اوقات معلوم كرنے مشكل ہيں، ميں صرف گھڑى كے ذريعہ ہى معلوم كر سكتا ہوں، كيا كوئى ايسا طريقہ ہے جس سے زوال وغيرہ كا وقت معلوم كيا جا سكے، يا پھر گرمى اور سردى ميں نمازوں كے اوقات معلوم ہو سكيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد لله.

نماز كے تفصيلى اوقات بيان ہو چكے ہيں، اور اس ميں ہم نے پريٹكل طريقہ بھى ذكر كيا ہے جس ميں سايہ كو مد نظر ركھنے سے زوال كا وقت معلوم ہوتا ہے، اور اسى طرح دن كے گھنٹوں كے ساتھ بھى، اور اسى طرح آدھى رات اور اس كے حساب كا طريقہ بھى سوال نمبر (9940) كے جواب ميں بيان ہو چكا ہے.

يہ بہت ہى آسان طريقہ ہے ضرورت كے وقت ہر شخص اس سے مستفيد ہو سكتا ہے، اور پھر اس وقت تو اللہ تعالى نے اور بھى آسانى پيدا كى ہے كہ آج كل كلينڈر اور نمازوں كے اوقات كے نقشہ جات معروف ہيں جن سے تفصيلى اوقات معلوم كيے جا سكتے ہيں، ہر دن اور ہر موسم گرمى اور سردى اور علاقوں كو مد نظر ركھتے ہوئے اور اس كے ساتھ ساتھ مساجد كى كثرت اور اذان كى آواز جو نماز كا وقت شروع ہونے كى علامت ہے، اس پر اللہ تعالى كا جتنا بھى شكر ادا كيا جائے كم ہے.

اور اگر ہر انسان كو مكلف كيا جائے كہ وہ فجر كے وقت كى تحديد كرنے كے ليے روزانہ افق كى جانب ديكھے، يا پھر سايہ اور اس كى لمبائى اور كمى كو پر غور اور تامل كرے تا كہ ظہر اور عصر كا وقت معلوم ہو سكے، تو اس ميں مشقت اور حرج ہو گا، اور پھر شريعت اسلاميہ ميں ان دونوں كى نفى كى گئى ہے.

شيخ عبد الرحمن البراك حفظہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

طلوع فجر اور طلوع شمس كا درميانى وقت تقريبا ڈيڑھ گھنٹہ ہے، جيسا كہ كلينڈر ميں بيان ہوا ہے، اور يہ كيلنڈر نمازوں كے اوقات گھنٹہ اور منٹ كے حساب سے جاننے ميں لوگوں كے ليے ايك وسيلہ بن چكا ہے، اس ليے اس كا خيال ركھنا چاہيے كيونكہ نماز پنجگانہ دين اسلام كا ركن اور ستون ہيں، چنانچہ مسلمان شخص كے ليے نماز پنجگانہ بروقت ادا كرنا ضرورى اور واجب ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے:

اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں المعارج (34).

اور ایك مقام پر ارشاد ربانی ہے:

نمازوں کی پابندی کرو، اور خاص کر درمیانی نماز کی اور اللہ تعالی کے لیے قیام کرنے والوں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ البقرۃ (238).

اور درمیانی نماز عصر کی نماز ہے" انتہی

مزید تفصیل کے آپ سوال نمبر (8048) کے جواب کا مطالعہ کریں.

کلینڈروں اور نقشہ جات کی اہمیت اور افادیت کے باوجود اس میں غلطی اور خطا ہو سکتی ہے، کیونکہ یہ ایك بشری اور انسانی عمل ہے جو کہ غلطی سے خالی نہیں ہو سکتا، لیکن غالبا اور عموما اس میں اوقات کی تحدید کی گئی ہے، لیکن بعض میں فجر کی تحدید میں غلطی ہوئی ہے، جیسا کہ سوال نمبر (26763) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو اور ہمیں سیدھی راہ کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .